سوال

(160) بغرض عمرہ سعودیہ جانا اور چھپ کر کمائی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حافظ آباد سے ضیاء اللہ سوال کرتے ہیں کہ جو شخص بغرض عمرہ سعودیہ جاتا ہے وہاں چھپ کر کئی سال تک کام کرتا ہے ایسے شخص کی کمائی جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مملکت سعودیہ میں عمرہ کے لیے جانا بہت بڑا اعزاز ہے لیکن وہاں کے قوانین وضوابط کی پابندی بھی انتہائی ضروری ہے ان کی خلاف ورزی کرنے سے کئی ایک مسائل پیدا ہو جاتے ہیں البتہ ویزے کی مدت کے دوران محنت ومزدوری کرنا کوئی جرم نہیں ہے حج کے موقع پر دنیاوی کاروبار کرنے کی خود قرآن کریم نے اجازت دی ہے ارشاد باری تعالیٰ دوران حج اگر تم " فضل ربی تلاش کرو تو کوئی حرج نہیں ہے ۔ (2/البقرۃ : 198)

لیکن یہ کاروبار اس مدت کے دوران ہونا چاہیے جتنی مدت کا قیام رکھنے کی اجازت دی گئی ہے اس مدت کے بعد چھپ کر وہاں رہنا اور کمائی کرنا ملکی قوانین کی خلاف ورزی تو ضرور ہے لیکن کمائی کے حلال وحرام ہونے پر اس کا کوئی اثر نہیں ہو گا اگر حلال ذرائع سے کمائی کرتا ہے تو بلاشبہ حلال اور جائز ہے اور اگر ناجائز وسائل کے استعمال سے دولت اکٹھی کرتا ہے تو حرام اور ناجائز ہے ملکی قوانین کی خلاف ورزی ایک الگ موضوع ہے جس کی شریعت اجازت نہیں دیتی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:191